



آدمی کی جماعت کے ساتھ نماز، گھر میں یا بازار میں پڑھی جانے والی نماز سے پچیس درجے بہتر ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”آدمی کی جماعت کے ساتھ نماز، گھر یا بازار میں پڑھی جانے والی نماز سے پچیس درجے بہتر ہے۔“ وجہ یہ ہے کہ جب ایک شخص وضو کے تمام آداب کو ملحوظ رکھ کر اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر مسجد کی راہ لیتا ہے اور سوائے نماز کے اور کوئی دوسرا ارادہ اس کا نہیں ہوتا، تو ہر قدم پر اس کا ایک درجہ بڑھتا جاتا ہے اور ایک گنا معاف ہوتا جاتا ہے۔ جب نماز سے فارغ ہو جاتا ہے، تو فرشتہ اس وقت تک اس کے لیے برابر دعائیں کرتا رہتا ہے، جب تک وہ نماز کی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے۔ فرشتہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! اس پر اپنی رحمتیں نازل فرما، اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ جب تک آدمی نماز کے انتظار میں رہتا ہے، تب تک وہ گویا نماز کے لیے بیٹھا ہوتا ہے۔“

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ بتایا کہ آدمی کی جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کا اجر و ثواب اپنے گھر یا بازار میں پڑھی جانے والی نماز سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے مراد تنہا پڑھی جانے والی نماز ہے، جیسا کہ اس کے مقابلے میں باجماعت نماز کے ذکر سے معلوم ہوتا ہے؛ کیونکہ آدمی گھر یا بازار میں زیادہ تر تنہا ہی نماز پڑھتا ہے۔ ثواب پچیس گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ آپ ﷺ کے فرمان: ”وذلك“ میں مشار الیہ اگر نماز باجماعت کی تنہا شخص کی نماز پر فضیلت ہے، تو اس کی رو سے یہ فضیلت مسجد کی جماعت کے ساتھ خاص ہو گی۔ آپ ﷺ کے فرمان: ”أنه“ میں ضمیر یا تو ضمیر شان ہے یا مراد یہ ہے کہ وہ شخص جب اچھی طرح سے وضو کرتا ہے، یعنی سنن و آداب کو پورا کرتا ہے۔ پھر نکل کر مسجد کی طرف چل پڑتا ہے اور نماز کے علاوہ اس کا کوئی ارادہ نہیں ہوتا، تو ہر اٹھائے جانے والا قدم پر اس کا ایک درجہ بلند اور ایک گنا معاف ہوتا ہے۔ یعنی ان صغیر گناؤں میں سے ایک گنا جن کا تعلق حقوق اللہ سے ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی اور غرض سے نکلا ہو یا پھر نماز کے ساتھ ساتھ اس کا کوئی اور بھی ارادہ ہو، تو اس صورت میں اس کے لیے ثواب نہیں ملتا۔ جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو فرشتہ اس کے لیے تب تک دعا رحمت کرتا رہتا ہے اور اس کے لیے برابر رحم اور مغفرت مانگتا رہتا ہے، جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہتا ہے۔ یہ بھی احتمال ہے کہ اس سے مراد اس جگہ موجود رہنا ہو، چاہے وہ لیٹا ہو یا کیوں نہ ہو، جب تک کہ اس کا وضو نہ ٹوٹ جائے۔ فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اس پر اپنی رحمتیں نازل فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ نمازی جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے، تب تک وہ گویا نماز میں بیٹھا ہوتا ہے۔ یعنی نماز کے انتظار کی مدت نماز کے لیے میں شمار ہوتی ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3435>